اٰیاتھا ۱۱ ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰى ﴿۱﴾	۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔
وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾	۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ﴿۳﴾	۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔
وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾	۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔
وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾	۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾	۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔
وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾	۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔
وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾	۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾	۹۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔
وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔
ع ۱۸ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔